احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 21 نومبر 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 21 نومبر 2013ء 16 محرم 1435 ہجری 21 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 263

نیکی وہ ہے جس پر دل مطمئن ہو

حضرت وابصہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارہ میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا اپنے دل سے پوچھو اپنے نفس سے پوچھو۔ نیکی وہ ہے جس پر دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹکے اور سینہ میں خلجان پیدا کرے۔ اگرچہ لوگ تجھے کچھ اور فتوے دیتے رہیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر 17320)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ تو ظاہر ہے کہ ہر ایک چیز کی بڑی خوبی یہی سمجھی جائے گی کہ جس غرض کے پورا کرنے کے لئے وہ وضع کی گئی ہے اس غرض کو بوجہ احسن پوری کر سکے مثلاً اگر کسی بیل کو قلبہ رانی کے لئے خریدا گیا ہے تو اس بیل کی یہی خوبی دیکھی جائے گی کہ وہ بیل قلبہ رانی کے کام کو بوجہ احسن ادا کر سکے۔ اسی طرح ظاہر ہے کہ اصلی غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہئے کہ اپنے پیروی کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوت اصلاح اور اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا فرما دے اور پھر پاک کرنے کے بعد خدا کی شناخت کے لئے ایک کامل بصیرت عطا کرے اور اس ذات بے مثل کے ساتھ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے محبت اور عشق کا تعلق بخشے کیونکہ درحقیقت یہی محبت نجات کی جڑ ہے اور یہی وہ بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج وعذاب دور ہو جاتا ہے اور بلاشبہ زندہ اور کامل کتاب الہامی وہی ہے جو طالب خدا کو اس مقصود تک پہنچا دے اور اس کو سفلی زندگی سے نجات دے کر اس محبوب حقیقی سے ملا دے جس کا وصال عین نجات ہے اور تمام شکوک و شبہات سے مخلصی بخش کر ایسی کامل معرفت اس کو عطا کرے کہ گویا وہ اپنے خدا کو دیکھ لے اور خدا کے ساتھ ایسے مستحکم تعلقات اس کو بخش دے کہ وہ خدا کا وفادار بندہ بن جائے اور خدا اس پر ایسا لطف و احسان کرے کہ اپنی انواع واقسام کی نصرت اور مدد اور حمایت سے اس میں اور اس کے غیر میں فرق کر کے دکھلائے اور اپنی معرفت کے دروازے اس پر کھول دے (۔) میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے اس کے ذریعہ سے خدا کی طرف انسان کو ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور وہ خدا جو نہایت نہاں در نہاں ہے اس کی پیروی سے آخر کار اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالم ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 305-307)

پیار اور نرمی کا سلوک کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

ایک اور اہم بات جو پہلے بھی میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں یہ ہے کہ افراد جماعت سے پیار اور نرمی کا سلوک کریں۔ یوکے شوریٰ پر جو میں نے باتیں کی تھیں، یوکے شوریٰ کا مختصر سا خطاب تھا، وہ ہر عہدیدار تک پہنچنا چاہئے۔ تبشیر اس بارے میں انتظام کرے اور ہر جگہ یہ پہنچا دیں۔

(روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

تحریر: آئی اے رحمان

اچھوتوں کی کسمپرسی

ترجمہ: مکرم محمد محمود اقبال صاحب

مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا فقدان بین الاقوامی سطح پہ پاکستان کے لئے طعن و تشنیع کا باعث بن رہا ہے۔ کم وبیش دو ہفتے قبل ہی یورپین پارلیمنٹ میں ایک قرارداد کے ذریعہ پاکستان عیسائی اقلیتوں کے خلاف تشدد کے ضمن میں سخت تنقید کا مورد بنا۔ بنیادی وجہ گو پشاور میں 22 ستمبر 2013ء کے چرچ کے حادثہ کی بنی، تاہم جوزف کالونی لاہور کے سانحہ کا بھی ذکر کیا گیا۔ قرارداد میں اس بات کو دہرایا گیا کہ عیسائی ''تعصب اور اکثر ہونے والے اجتماعی تشدد کا شکار ہیں'' اور یہ کہ پاکستانی مسیحیوں کی اکثریت پراگندہ روزی میں وقت گزارتی ہے، اس خوف کا بھی شکار کہ گستاخی رسول ﷺ (BLASPHEMY) کے الزام کی تلوار ان کے سروں پہ ہر وقت لٹک رہی ہے۔

مذکورہ قرارداد میں پُرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلاامتیاز مذہب وعقیدہ پاکستان کے ہر شہری کی حفاظت کیلئے بھر پور اقدام اٹھانے کی ضرورت ہے اور دہشت گردی میں ملوث گروہوں یا افراد کو قانون کے کٹہرے میں لانا ضروری ہے۔

یورپین پارلیمنٹ سے 4 روز قبل ہی پاکستانی انتہا پسندوں نے اپنی درندہ ذہنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بدین کے ہندو مسلم مشترکہ قبرستان سے ایک بھیل کی نعش نکال باہر پھینکی۔ حکومت اس بھوڑو بھیل کی اپنے خاندانی قبرستان میں دوبارہ تدفین نہ کرواسکی۔ تاہم ایک زمیندار نے اس متوفی بھوڑو بھیل اور اس طرح کے اور بدقسمت شہریوں کے لئے ایک قطعہ زمین پیش کردیا ہے۔

احمدیوں کے سلسلہ میں تاہم کوئی رورعایت نظر نہیں آتی بلکہ عیدالاضحیہ کے موقع پہ پھر انہیں نشانہ بنایا گیا۔ لاہور میں متعدد مقامات پہ انہیں قربانی کرنے سے روک دیا گیا۔ پولیس نے تاہم سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے احمدیوں کو ترغیب دی کہ اپنے قربانی کے جانور پبلک میں نہ لائیں۔ لیکن ایک مقام پہ وہ ایک مشہور شورش پسند کو ایک احمدی شہری کے گھر میں داخل ہو کر اہل خانہ کو قربانی کے جانوروں کے باعث دھمکیوں سے نہ باز رکھ سکی۔

یہ صورت حال شاید گزشتہ سال سے بہتر ہی ہے جب ایک احمدی کو بکری کی قربانی کے بعد ہتھیا لیا گیا جبکہ ایک گائے کی قربانی باقی تھی۔ ایک رات اسے سرکاری لاک اَپ میں گزارنی پڑی اور اسے گائے کی قربانی کا گوشت پولیس سٹیشن میں پیش کرنا پڑا تا کہ تفتیشی افسر فیصلہ کرسکے کہ آیا اس کیخلاف مقدمہ درج کرنا ہے؟ خوش قسمتی سے وہ محفوظ رہا۔ تاہم اس واقعہ سے اس عدم برداشت کا پھر اظہار ہوا جو احمدیوں کے بارہ میں پاکستانیوں کے ذہن پر طاری ہے۔

یورپین پارلیمنٹ کی اس قرارداد کے ساتھ اس ہدایت کا ذکر بھی ضروری ہے جو کہ پاکستان کو اقوام متحدہ کی ہیومن رائٹس کونسل سے گزشتہ سال سے مل رہی ہے۔ جب سے عالمی Universal Periodic Review (UPR) شروع ہوا ہے۔

محترمہ حنا ربانی کھر کی طرف سے پاکستانی ہیومن رائٹس کے مؤثر دفاع کے بعد جاری کردہ پاکستانی UPR ورکنگ گروپ کی رپورٹ (محررہ 2 نومبر) 166 سفارشات پر مشتمل ہے جن میں سے آٹھ میں پاکستان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ مذہبی اقلیتوں کے بنیادی حقوق کو یقینی بنایا جائے اور امتیازی قوانین بالخصوص گستاخی رسول ﷺ BLASPHEMY کا قانون منسوخ کیا جائے۔ زمبابوے نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ نفرت آمیزی کے مجرموں کو کسی طرح بھی رعایت نہ دی جائے۔ جب انسانی حقوق کی کونسل (ہیومن رائٹس کونسل) نے ورکنگ گروپ کی رپورٹ پر غور کیا تو پاکستان سے تقاضا کیا گیا کہ اقلیتوں کے خلاف مذہبی تشدد کے مجرم افراد پر مقدمات چلائے جائیں اور اقلیتوں کے خلاف امتیازی سلوک اور تشدد کے خاتمہ کے لئے کوششیں تیز کی جائیں۔

برطانوی مندوب نے بالخصوص اہل تشیع اور مسیحی برادری کے خلاف فسادات کا خصوصی طور پر حوالہ دیا اور بتایا کہ U.K نے پاکستان کو ان اقلیتی کمیونیٹیز کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدام کے لئے اصرار کیا۔

پاکستان نے جواباً کہا کہ جہاں تک اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ترقی کا تعلق ہے تمام اقلیتیں پاکستانی مساوی شہری ہیں جنھیں مساوی حقوق اور حفاظت دستیاب ہیں۔ ایک گمراہ کن غیر اہم اقلیت متشدد آڈیالوجی ان حقوق کو نقصان نہیں پہنچاسکتی جو اسلام اور آئین پاکستان ان کو دیتا ہے۔ مزید یہ کہا گیا کہ ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے تاہم اس بات کو بھی واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ مذہبی اقلیتوں کے خلاف سرکاری طور پر کوئی باقاعدہ عدم برداشت یا عصبیت کی پالیسی نہیں ہے۔ اقلیتوں کے خلاف ہونے والی زیادتی عمومی طور پر یا تو ذاتی دشمنی کے باعث ہوتی ہے یا بعض تشدد پسند عناصر کی طرف سے اقلیتی یا اکثریتی طبقہ پہ اپنی رائے ٹھونسنے کی کوشش ہوتی ہے۔

ایک اور موقعہ پر عدلیہ کی آزادی پہ ایک خصوصی رپورٹ کے ذکر میں پاکستانی مندوب یوں گویا ہوئے کہ مذہبی بے حرمتی کے انسداد کے بارے میں قوانین صرف پاکستان میں ہی نہیں اسی طرح کے قوانین دنیا کے مختلف حصوں میں قانونی ڈھانچے کا حصہ ہیں۔ پاکستان میں یہ قوانین جملہ مذاہب کے خلاف بے حرمتی کے ارتکاب پہ مسلم اور غیر مسلم ہر دو کے لئے مساوی ہیں۔ آئینی ترامیم کے ذریعہ قوانین کے غلط استعمال کے لئے مناسب اقدام موجود ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا حکومت کے ترجمان دیانتداری سے ایسے بیانات دل وجان سے دے سکتے ہیں؟ کیا مذہبی بے حرمتی سے متعلق آئینی ترامیم سے اس قانون کے غلط استعمال پہ قدغن لگ سکتی ہے؟ کیا وہ ایک بھی ایسی مثال دے سکتے ہیں کہ مسیحی یا ہندو برادری یا شیعہ یا احمدیوں پہ حملہ کے مرتکب کسی مجرم کو سزا دی گئی ہو۔ پاکستانی عوام کی سوچ میں واقع ہونے والے انحطاط کے باعث یہ بات بالکل حیران کن نہ ہوگی۔ اگر وہ یورپین یونین کے ان خیالات یا اقوام متحدہ کی ناصحانہ ہدایت کو متکبرانہ انداز میں ٹھکرادیں۔ لیکن توقع کی جاسکتی ہے کہ ہم میں موجود صاحب فکر طبقہ حکومت پاکستان کو ایک مہذب طبقہءِ اقوام عالم کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرے گا۔

بین الاقوامی سطح پر یہ صورتحال کسی عقل و دانش کی مظہر یا کسی فخر کا باعث نہیں ہے۔

عالمی فورمز میں ہمارے وفود کا محض عاجزی یا زیادہ حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرنا کافی نہیں اور اپنے شہریوں پہ ہونے والی ناانصافی کو محض ایک متشدد گروہ کی کرتوت قرار دینا بھی کافی نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ اقلیتی حقوق کے غصب کی کارروائی کو روکا جائے تا کہ ہمارے نمائندگان کو بین الاقوامی سطح پر غیر حقیقی کوائف پہ انحصار کرتے ہوئے اپنے دفاع میں ہزیمت سے بچنے کے لئے حیلے بہانے نہ تلاش کرنا پڑیں۔

(روزنامہ ڈان 24۔اکتوبر 2013ء)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com)5

بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

خطبہ عیدالاضحیٰ

16/اکتوبر 2013ء

س: حضور انور نے خطبہ عید الاضحیٰ کہاں ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کس آیت کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ بیان کریں؟

س: لفظ ''عید'' اور ''اضحیہ'' کے معنی بیان کریں؟

س: خانہ کعبہ کی دیواریں استوار کرتے وقت حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے کیا دعائیں کی تھیں؟

س: حقیقی قربانی کا مقصد بیان کریں؟

س: قربانی کا ماحصل بیان کریں؟

س: اعمال کا دارومدار کس بات پر موقوف ہے ؟

س: قربانی کی روح کے ساتھ ظاہری چھلکے یا گوشت کا ثواب کس طرح ملتا ہے ؟

س: حضور انور نے امیر ملکوں میں رہنے والے احمدی احباب کو قربانی کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟

س: ''محسن'' کے معانی بیان کریں؟

س: تقویٰ کے مضمون کو بیان کریں؟

س: عبادت کا مغز کس چیز کو قرار دیا گیا ہے؟

س: حضور انور نے یٰاَبتِ افعل ما تؤمر (الصّٰفّٰت: 103) کی کیا تفسیر بیان فرمائی؟

س: ''قربانی ایک مسلسل عمل'' کے مضمون کو بیان کریں؟

س: حضور انور نے حقوق العباد کی ادائیگی کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے معرفت کاملہ کے حصول کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کون سا اقتباس فرمایا؟

س: دین حق میں نجات کے لئے کس قسم کی قربانی کی ضرورت ہے؟

س: خطبہ کے آخر پر حضور انور نے کن کن لوگوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی؟

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

23

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

نیشنل عاملہ آسٹریلیا سے میٹنگ، برسبن مشن ہاؤس آمد، سیر اور فٹبال میچ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 / اکتوبر 2013ء

حصہ دوم آخر

نیشنل عاملہ آسٹریلیا سے میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحب سے جماعتوں کی تعداد اور ان کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس کی باقاعدگی کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری جماعتوں کی تعداد دس ہے اور ان جماعتوں سے ہمیں ماہانہ رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔

سیکرٹری مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے سالانہ بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور کمانے والوں کی تعداد اور ان کی آمد کے معیار کا تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا اور فرمایا اچھا معیار ہے سیکرٹری مال نے محنت کی ہے۔

سیکرٹری مال نے بتایا کہ کمانے والے احباب کی تعداد 1249 ہے۔ جس میں سے 941 باشرح چندہ ادا کرتے ہیں اور 308 بے شرح ہیں اور 941 باشرح چندہ ادا کرنے والوں میں سے 874 موصی ہیں۔

سیکرٹری وصایا سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ موصی خواتین کی تعداد کیا ہے جس پر موصوف نے بتایا کہ 874 موصیان میں سے 327 خواتین موصی ہیں۔ جن میں سے چند ایک کمانے والی ہیں اور اپنی انکم پر چندہ ادا کرتی ہیں باقی نہ کمانے والی ہیں وہ سالانہ 180 ڈالر چندہ ادا کرتی ہیں۔ پندرہ ڈالر ہر ماہ کے حساب سے۔

حضور انور نے فرمایا جو کمانے والے ہیں ان کی پچاس فیصد موصی ہونے چاہئیں۔ آپ کے موصیان کی جو مجموعی تعداد ہے اس میں ایک بڑی تعداد ایسی بھی ہے جو کمانے والی نہیں ہے۔ اس لئے اس پہلو سے جائزہ لے کر اپنا پچاس فیصد ہدف پورا کریں۔ حضور انور نے فرمایا ابھی آپ کمانے والوں میں سے مزید 150 سے زیادہ موصیان بنا سکتے ہیں۔ اتنی گنجائش موجود ہے۔

حضور انور نے فرمایا **آپ نے موصیان سے صرف پیسے اکٹھے نہیں کرنے بلکہ ان کی ساتھ ساتھ تربیت بھی ہونی چاہئے۔** چندہ کوئی TAX نہیں ہے موصیان کو نیکی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر قائم ہونا چاہئے اور اس طرف زیادہ توجہ ہونی چاہئے اور جو ان کا چندہ ہے وہ خداتعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہونا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری تربیت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نماز کی طرف توجہ نہیں ہے۔ نماز سنٹر اور بیوت میں بھی کم توجہ ہے۔ آپ کے پانچصد کے قریب مرد موصی احباب ہیں، جن میں 27 آپ کی عاملہ کے ممبرز ہیں۔ پھر انصار، خدام کی عاملہ کے ممبرز ہیں تو اگر یہی ممبران بیوت میں آئیں تو حاضری بڑھ جاتی ہے۔ پھر ہر جماعت کی اپنی عاملہ ہے، خدام اور انصار کی ہر مجلس کی عاملہ ہے اگر یہ سب لوگ اپنے اپنے حلقوں میں، اپنے سنٹرز میں نمازوں کے لئے آئیں تو حاضری بہت بڑھ جائے گی۔ پس سب سے پہلے عہدیداروں کو توجہ کرنی چاہئے اور اپنے نمونے قائم کرنے چاہئیں۔ عہدیداران آنے شروع ہوں تو پھر دوسرے لوگ بھی آئیں گے۔ پس نمازوں میں اپنی حاضری بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا پہلے تمام عہدیداران کو نماز کی طرف توجہ دلائیں۔ پھر قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔ MTA پر خطبات سننے کی طرف توجہ دلائیں۔ سیکرٹری تربیت کے پاس خطبات سننے والوں کا DATA ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا خطبات میں تربیت کے Points ہوتے ہیں جو فعال اور مستعد جماعتیں ہیں وہ ان Points کو نکال کر آگے اپنی تمام مقامی جماعتوں کو سرکلر کرتی ہیں۔ یہاں بھی ایسا کریں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں آسٹریلیا میں رشتے ٹوٹنے شروع ہوئے ہیں۔ کسی نے لڑکے کو گھر سے نکال دیا تو کسی نے لڑکی کو گھر سے نکال دیا۔ اصلاحی کمیٹی بنائی گئی تھی۔ اسے اپنا فعال کردار ادا کرنا چاہئے اور اگر کسی میاں بیوی میں جھگڑا ہو رہا ہے اور ایسے مسائل سامنے آرہے ہیں تو ابتداء میں ہی دونوں کو سمجھا کر معاملہ کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ **بجائے اس کے کہ معاملہ آخر تک پہنچے۔ شروع سے ہی فوری طور پر کارروائی ہونی چاہئے۔ جب انتہاء پر بات چلی جائے تو پھر تو قضاء کا معاملہ ہے۔ اصلاحی کمیٹی کے ہاتھ سے بات نکل جاتی ہے۔** جب لڑکی نے خلع کی درخواست دے دی تو پھر اصلاحی کمیٹی کا کام ختم۔ پھر معاملہ قضاء کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اصلاحی کمیٹی کو آغاز میں ہی معاملے کو سلجھانے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اصلاحی کمیٹی کی ہر مہینے میٹنگ ہونی چاہئے۔ جائزہ لیا کریں کہ کیا کیا مسائل ہیں اور کس طرح بروقت کارروائی کرنی ہے۔ آپ اپنے کام میں Active ہوں۔

حضور انور نے فرمایا **تربیت کے پروگرام، Interactive پروگرام ہونے چاہئیں۔ نوجوان لڑکوں کے ساتھ تربیت کے موضوع پر سوال و جواب رکھیں۔** کوئی لڑکا جو بھی سوال کرتا ہے اس کا جواب دیا جائے۔ جیسا بھی سوال ہے اس کا جواب دے کر اس کی تسلی کروائیں۔ اجتماع کے موقع پر ایسا پروگرام رکھا جاسکتا ہے۔ یوکے کے اجتماع میں ایسا پروگرام ہوا تھا۔ جامعہ کے طلباء نے نوجوانوں کے سوالات کے جوابات دیئے تھے۔ جب ان کی زبان میں ان کو صحیح جواب ملتا ہے تو پھر ان کو بات کی سمجھ آتی ہے۔ ایسی ہی ایک مجلس میں جب چندہ کے نظام کے بارہ میں بتایا گیا کہ یہ کہاں کہاں اور کس طرح خرچ ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ کون سے کام ہوتے ہیں تو یہ ساری بات سن کر ایک نوجوان اپنے گھر گیا اور چندہ لاکر دیا اور کہا کہ اب مجھے جماعت کے مالی نظام کی سمجھ آئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یوکے میں ایک سوالنامہ بنا کر لڑکے اور لڑکیوں کو دیا گیا تھا اور انہیں کہا گیا تھا کہ بغیر اپنا نام لکھے پُر کر کے اور سوالوں کے جواب لکھ کر بھجوائیں۔ چنانچہ اس طرح ایک سروے کرایا گیا تھا۔ سوالات اس قسم کے تھے کہ کس قسم کے رشتے ہونے چاہئیں۔ خاوند سے کیا توقع رکھتی ہیں، اسی طرح خاوند بیوی سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ ماحول کا اثر خاوندوں پر کیا ہے اور لڑکیوں پر کیا ہے۔ دونوں کے ماں باپ کا رویہ کیسا ہونا چاہئے۔ ماں باپ کس طرح رشتہ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ

حضور انور نے فرمایا تو اس سروے کے نتیجہ میں جو جواب آئے تھے تو اس سے مجھے کافی معلومات ملی تھیں۔ مجھے دو تین جلسوں، اجتماعوں پر تقاریر کے لئے اپنے موضوع بنانے میں آسانی ہوگئی تھی۔ تو میں نے ان تمام مسائل کا ذکر کر کے ان کا حل بیان کر دیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا یہ انفارمیشن، یہ معلومات مجھے ہر جگہ سے آنی چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا **آزادی کے نام پر سوال اٹھتے ہیں۔ جب ان کو سختی سے دباتے ہیں تو پھر پرابلم پیدا ہوتا ہے۔** حکمت کے ساتھ، پیار و محبت کے ساتھ (دین) کی تعلیم بیان کر کے ان کو سمجھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا میلبورن سے ایک فیملی مجھے ملنے کے لئے آئی پتہ لگا کہ مرد جماعتی پروگراموں میں نہیں آتا۔ بیوی اور بچے آتے ہیں مجھے اس کے چہرہ سے لگا، میں نے کہا کسی عہدیدار سے تکلیف پہنچی ہے تو رونے لگ گیا اور جذباتی ہو گیا۔ میں نے اس کو سمجھایا۔

لیکن عہدیداروں کے رویے اچھے ہونے چاہئیں۔ اپنے عہدیداران کو پکڑیں۔ بعض ان کے رویہ کی وجہ سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ اپنی ذاتی اناؤں اور رنجشوں کو ختم کریں۔ خداتعالیٰ خدمت کا موقع دے رہا ہے اس کو ایک فضل الٰہی جانیں۔

مجالس شوریٰ اور جماعتی انتخابات سے قبل میں نے خطبہ جمعہ دیا تھا۔ وہ سب عہدیدار سنیں۔ یوکے کی شوریٰ کے موقع پر میں نے جو خطاب کیا تھا وہ بھی سب عہدیدار سنیں۔

حضور انور نے فرمایا مجھے چوہدری ظہور باجوہ صاحب نے بتایا کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد تھے تو اس وقت جب مکرم ظہور احمد باجوہ صاحب مرحوم نائب ناظر اصلاح و ارشاد لگے تو حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے انہیں سمجھایا کہ آپ نائب ناظر لگے ہیں۔ **یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی کو احمدیت میں شامل کرنا بڑا مشکل کام ہے۔ لیکن دوڑانا بڑا آسان کام ہے۔**

پس عہدیداران کو اپنے رویے بدلنے چاہئیں اور ہر ایک کے ساتھ محبت و پیار سے پیش آئیں۔

حضور انور نے فرمایا **تمام جماعتوں کے سیکرٹریان تربیت کا ریفریشر کورس کریں تا کہ ان**

سب کی ٹریننگ ہو۔ انہیں معلوم ہو کہ کس طرح کام کرنا ہے اور ہر ایک کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ کس طرح حکمت کے ساتھ تربیت کر کے اپنے ساتھ ملانا ہے اور جو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو کس طرح قریب کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ملاقاتوں کے دوران پانچ کیسز میرے سامنے آ گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جو بھی کسی کا کوئی بھی معاملہ ہو، کسی دوسرے کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس کو بدنام کرے۔ اگر حقیقت بھی ہو تو تب بھی بدنام نہیں کرنا۔ پردہ پوشی کرنی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لگتا ہے ہیومینیٹی فرسٹ نظام پر زیادہ اثر انداز ہو رہی ہے۔ خدام اور انصار اپنی اپنی چیریٹی واک آرگنائز کریں اور ان کا اپنا نام استعمال ہو۔ ان کا اپنا تشخص سامنے آئے۔ باقی جو فنڈز تقسیم ہوں اس میں سے ہیومینیٹی فرسٹ کو بھی بیشک دیں اور دوسری لوکل چیریٹیز کو بھی دیں۔ جب چیک دیئے جانے کی تقریب آرگنائز کریں تو پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو بھی بلائیں تا کہ ایک تو جماعت کا تعارف ہو اور دوسرے غیروں کو پتہ چلے کہ (دین حق) کتنا خوبصورت مذہب ہے جو بغیر تفریق رنگ ونسل اور مذہب ہر ایک کی بھلائی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر ایک کی مدد کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح کے مختلف پروگرام آرگنائز کریں۔ **چیریٹی واک کے علاوہ بلڈ ڈونیشن اور درخت لگانے کا پروگرام ہے** سال کے شروع میں کونسل وغیرہ سے مل کر علاقہ کی صفائی، وقارعمل کا پروگرام ہے۔ ایسے پروگراموں میں میڈیا کو Involve کریں اور بار بار سامنے آئیں تو جماعت کا زیادہ تعارف ہوگا۔ جس کام سے نیکی پھیل رہی ہو اور (دین حق) کا حسن ظاہر ہو رہا ہے اس کی تشہیر ضروری ہے۔

حضور انور نے شعبہ اشاعت کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ کتابوں کی قیمتیں کم رکھیں کم منافع لیا کریں۔ اس طرح آپ کی کتب زیادہ تعداد میں فروخت ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ابتداء میں **ربوہ کے دکانداروں کو ہدایت کی تھی کہ منافع کم لیا کریں۔** اس سے ایک تو آپ کی اشیاء زیادہ فروخت ہوں گی اور آمد بھی اچھی ہو جائے گی۔ دوسرے باہر سے اشیاء اور سامان وغیرہ ربوہ میں آتا رہے گا۔ لیکن اب تو زیادہ منافع لینا شروع کر دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا شعبہ اشاعت کا کام پیسے کمانا نہیں ہے بلکہ ان کی پراگرس اور کامیابی یہ ہے کہ اتنا لٹریچر ہم نے فروخت کر دیا ہے اتنی بڑی تعداد میں کتب لوگوں نے خرید لی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کی فروخت بھی زیادہ ہونی چاہئے۔ اگر وہاں لندن سے آپ کو قرآن کریم یہاں پہنچنے کے بعد زیادہ مہنگا پڑ رہا ہے تو سارا جائزہ لکھ کر مجھے بھجوائیں تو پھر اس بارہ میں ہدایت دوں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے پہلے سے ہدایت دی ہوئی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation اپنے سٹاک سے نکالیں اور اس کو تقسیم کریں، اس کا کاغذ پیلا پڑ رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا قادیان سے جو بھی نئی کتب شائع ہو رہی ہیں وہ ساتھ کے ساتھ منگواتے رہا کریں۔ انوارالعلوم کی اب مزید جلدیں شائع ہو چکی ہیں وہ بھی منگوائیں۔

کتب کے تراجم کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا یہاں اپنی ایک ٹیم بنائیں جو تراجم کا کام کرے۔ انہیں انگریزی زبان میں اعلیٰ مہارت ہو اور ساتھ اردو بھی آتی ہو۔ یا کسی بڑے کو ساتھ لگائیں جو اردو جانتا ہو اور دوسرے پھر ساتھ ترجمہ کریں۔

لیف لیٹس کی تیاری کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا آجکل دنیا کو مذہب میں دلچسپی نہیں رہی۔ جس کو خدا پر یقین نہیں ہے وہ مذہب کو کیا کرے گا۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ایسے لوگوں کو پہلے خدا پر یقین دلائیں۔ لوگوں کے ذہنوں میں یہ ہے کہ مذہب فتنہ، فساد پھیلاتا ہے۔ اس لئے اس پر لیف لیٹ بننا چاہئے تا کہ لوگوں کے ذہن صاف ہوں۔

حضور انور نے فرمایا پمفلٹ وغیرہ تیار کرنے سے پہلے پلان کریں اور ایک سروے کریں کہ لوگوں کی دلچسپی کس میں ہے؟ کسی ایک علاقہ کا انتخاب کر کے پتہ لگائیں یہاں کتنے دہریہ ہیں جو خدا کے ہی قائل نہیں اور کتنے فیصد ایسے ہیں جو مذہب کو پسند کرتے ہیں۔ عیسائیت میں دلچسپی کتنے لوگوں کو ہے، کتنے (دین حق) کے خلاف ہیں۔ کتنے ہیں جو (دین حق) کو دہشت گردوں کا مذہب سمجھتے ہیں۔ پہلے یہ ساری ریسرچ کریں اور پہلے لوگوں کا مزاج دیکھیں۔ اس کے بعد پھر ان کی ضرورت اور مزاج کے مطابق لیف لیٹس اور پمفلٹ تیار کر کے شائع کریں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا خدام اور لجنہ کی علیحدہ علیحدہ ٹیم بنائیں۔ احمدیت کے خلاف جو مختلف ویب سائٹس ہیں یہ ٹیمیں ان ویب سائٹس کو صحیح تعلیم سے بھر دیں۔ اتنا بھر دیں کہ جہاں بھی کوئی ان ویب سائٹس پر جائے تو جہاں اس کو احمدیت کے خلاف مواد نظر آئے وہاں ہی احمدیت یعنی حقیقی (دین) کی سچی تعلیم بھی نظر آئے۔

وہیں اس کو مخالفانہ پراپیگنڈہ کا جواب بھی ملے۔

اس سوال کے جواب میں کہ بعض مہمان اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ کسی تقریب یا Reception میں جہاں غیر از جماعت مدعو ہوتے ہیں۔ وہاں ہماری خواتین ان مہمانوں کے ساتھ نہیں ہوتیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک تو یہ ہے کہ آنے والے مہمانوں کو ہماری روایات کا پتہ ہونا چاہئے۔ آخر انہی کو بلایا جاتا ہے جن سے پہلے سے ہی رابطہ اور تعلق ہوتا ہے تو ان کو بتا دینا چاہئے۔

دوسرا یہ ہے کہ جو خواتین مہمان لے کر آتی ہیں ان کے لئے ہال کے پچھلے حصہ میں ایک کونے میں جگہ مخصوص کر کے انتظام ہو وہاں وہ اپنے **پورے ڈھکے ہوئے لباس کے ساتھ، اپنے مہمانوں کے ساتھ بیٹھ سکتی ہیں۔ لیکن کھانا کھانے کے لئے علیحدہ پردہ میں جگہ ہوگی** وہاں جا کر کھانا کھائیں گی۔ پس فنکشن کی حد تک تو ٹھیک ہے کہ ایک کونہ میں بیٹھیں باقی نہ گپیں مارنے کی اجازت ہے اور نہ وہاں بیٹھ کر کھانا کھانے کی اجازت ہے۔ کھانے کے لئے پردہ کے ساتھ علیحدہ جگہ ہوگی۔

نیشنل سیکرٹری صاحب امور عامہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے کیا کام ہیں۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ تین کام ہیں پہلا یہ کہ جماعت کے لوگوں کی فلاح و بہبود ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی اصل کام ہے۔ پھر موصوف نے عرض کیا جھگڑوں، تنازعات کو حل کرنا اور تیسرا کام حفاظتی پہلو سے تعلق رکھتا ہے۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ اس وقت آٹھ تنازعات ہیں جو امور عامہ کے پاس ہیں۔ ایک یعنی دین کا معاملہ ہے باقی میاں بیوی کے گھریلو معاملات ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تربیت کا شعبہ فعال ہو جائے تو سب معاملات بھی ٹھیک ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا ہر ایک کو یہ Realise کروانا ضروری ہے کہ احمدی کیوں ہیں اور ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔ دوسروں کے سامنے ہمارا کردار کیسا ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ ہم اس معاشرہ کی آزادی میں ہی گم نہ ہو جائیں۔

نیشنل سیکرٹری وقف نو نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے واقفین نو کی مجموعی تعداد 442 ہے۔ جن میں سے لڑکوں کی تعداد 277 اور لڑکیوں کی تعداد 165 ہے۔

پندرہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو کی تعداد 174 ہے۔ جن میں سے 171 نے اپنے وقف کی تجدید کر دی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جن تین نے وقف کی تجدید نہیں کی ان کے نام بھیجیں تا کہ ان کو فارغ کریں۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ سے مل کر احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کو آرگنائز کریں۔ یہ ایسوسی ایشن یونیورسٹیز میں بننی چاہئے اور مہتمم امور طلباء کے تحت خدام الاحمدیہ اس کو سنبھال سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے جو 332 طلباء سیکنڈری ایجوکیشن مکمل کر رہے ہیں ان کے لئے کونسلنگ کا انتظام کریں کہ انہوں نے آگے کیا کرنا ہے اور کون کون سی لائن اختیار کرنی ہے۔ آپ اپنے طلباء کو آرگنائز کریں اور ایک نظام کے تحت یہ مختلف فیلڈ میں جائیں اور ہر مرحلہ پر ان کی راہنمائی ہو۔

نیشنل سیکرٹری جائیداد کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک کمیٹی بنائیں جو اس بات کا جائزہ لے کہ کیا بعض علاقوں میں ایسی زمین مل سکتی ہے جہاں فارمنگ ہو سکتی ہو اور جہاں پانی بھی میسر ہو اور (100) سو ایکڑ پر ایک فیملی آ کر اس کو آباد کرے۔ بعض بارش کے علاقے ہیں، دریاؤں کے ساتھ کے علاقے ہیں یہاں جائزہ لینا چاہئے کہ زمینیں مل سکتی ہیں اور پانی استعمال کرنے کی اجازت ہے یا نہیں۔

سیکرٹری جائیداد، سیکرٹری صنعت وتجارت اور بعض ٹیکنیکل آدمی شامل کر کے ایک کمیٹی بنائیں جو ان تمام امور کا جائزہ لے اور پھر پورا پلان بنا کر بھجوائے۔ نیز کمیٹی اس بات کا بھی جائزہ لے کہ ملکی قوانین اور امیگریشن لاء کے مطابق کیا باہر سے افراد آ کر یہاں فارمنگ کر سکتے ہیں۔ کیا قواعد و ضوابط ہیں، کیا شرائط ہیں اور ویزا وغیرہ مل جاتا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ سڈنی میں ہماری چار جماعتیں ہیں اور ہمیں اب دوسری بیت کی تعمیر کی ضرورت ہے اس پر حضور انور نے فرمایا سڈنی (Sydeny) میں دوسری بیت بنا لیں۔ زیادہ بڑی نہ بنائیں اور اپنی مجلس عاملہ میں رکھ کر فیصلہ کریں۔

حضور انور کی خدمت میں **یہ تجویز پیش کی گئی کہ آسٹریلیا میں بھی جامعہ کا قیام کیا جائے اور ساؤتھ پیسفک ممالک سے بھی طلباء یہاں آئیں۔** اس تجویز پر حضور انور نے فرمایا سارا جائزہ لے کر ایک Feasibilty رپورٹ تیار کر کے بھجوائیں۔

یہ بھی دیکھیں کہ کتنے واقفین نو طلباء ہیں جو جامعہ میں جانا چاہتے ہیں۔ ہر سال کتنے داخل ہوں گے دو تین ہوں تو یہ چیز Feasible نہیں ہے۔ پھر جامعہ کے لئے عمارت کی ضرورت ہوگی۔ ہوسٹل کی ضرورت ہوگی۔ سالانہ بجٹ ہوگا، اخراجات ہوں گے، پھر اساتذہ مہیا کرنے ہوں گے۔ کیا اساتذہ کو ویزے مل جائیں گے؟ پھر

اساتذہ کی رہائش کے لئے جگہ مہیا کرنی ہوگی۔ پھر یہ بھی جائزہ لیں کہ کیا ملکی قوانین اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ پرائیویٹ طور پر کسی مذہبی ادارہ کا قیام کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے کیا قوانین ہیں اور شرائط ہیں۔ پھر یہ بھی جائزہ لینا ہوگا کہ کیا پیسیفک ممالک سے یہاں آنے والے طلباء کو ویزے مل جائیں گے اور یہاں لمبا قیام کرسکیں گے۔

حضور انور نے فرمایا ان سب امور کا گہرائی میں جاکر جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ایک مکمل Comprehensive Feasibilty Report تیار کرکے بھجوائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ میٹنگ کے آخر پر حضور انور نے ازراہ شفقت عاملہ کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

بعدازاں نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہدیٰ میں نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

21/اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے مختلف ممالک سے موصولہ ڈاک، فیکسز، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ مولوی نذیر الحسن تھانوی صاحب حضور انور سے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات قریباً بیس منٹ تک جاری رہی۔ بعدازاں حضور انور اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

آج جماعت سڈنی نے سڈنی شہر کے ایک پُرفضا مقام پر سیر کا پروگرام ترتیب دیا تھا۔

سیر کا پروگرام

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سیر کے لئے روانگی ہوئی۔

سڈنی شہر کے ایک طرف بیت الہدیٰ سے قریباً سوا گھنٹے کی مسافت پر سمندر کے کنارے سرسبز وشاداب پہاڑوں کا سلسلہ ہے۔ ان پہاڑوں اور سمندر کے درمیان مختلف آبادیاں ہیں۔ یہ سارا علاقہ بہت خوبصورت ہے اور خوبصورت وادیوں پر مشتمل ہے۔ یہاں ایک بلند جگہ پر ایک ریسٹورنٹ Panorama House میں پروگرام کے مطابق دوپہر کا کھانا کھایا گیا۔ بعدازاں یہاں سے فارغ ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف مقامات سے یہ خوبصورت علاقہ دیکھا اور ویڈیو بھی بنائی اور کچھ دیر کے لئے سیر کی۔

چار بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے واپس جانے کے لئے روانگی ہوئی اور چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الہدیٰ تشریف آوری ہوئی اور حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نمائشی فٹبال میچ

آج خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے ایک فٹبال میچ کے انعقاد کا پروگرام بنایا تھا۔ خدام کی دو ٹیمیں اس طرح ترتیب دی گئی تھیں کہ ایک ٹیم میں تیس سال سے زائد عمر کے خدام تھے اور دوسری ٹیم میں تیس سال سے کم عمر کے خدام تھے۔

چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے خدام کا یہ میچ دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد پر دونوں ٹیمیں ایک قطار میں کھڑی تھیں۔ حضور انور نے سب کھلاڑیوں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور میچ شروع ہونے سے قبل دعا کروائی۔ میچ کا دورانیہ قریباً نصف گھنٹہ کا تھا۔ میچ برابر رہا اور پھر پینلٹیز کے ذریعہ تیس سال سے زائد عمر کے کھلاڑیوں نے یہ میچ جیت لیا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت جیتنے والی ٹیم کو کپ عطا فرمایا اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو انعامات عطا فرمائے۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے ایک بار پھر حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور علیحدہ علیحدہ گروپ تصاویر بھی بنوائیں۔ یہ دونوں ٹیمیں جزائر فجی اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے ان خدام پر مشتمل تھیں جو اب آسٹریلیا میں ہی آباد ہیں۔

میچ کے دوران ایک خادم کو چوٹ لگ گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس جاتے ہوئے ازراہ شفقت اس خادم کے پاس (جو گراؤنڈ سے باہر ایک طرف زیر علاج تھا) تشریف لے گئے اور اس کا حال دریافت فرمایا۔ کتنا خوش نصیب تھا یہ فجی کا خادم جو اپنے پیارے آقا کی بے پناہ شفقتوں اور محبتوں کا مورد بنا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے واپس آتے ہوئے لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے کارکنان سے شام کے کھانے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ آلو گوشت اور چاول وغیر پکائے گئے تھے۔ اس موقع پر لنگر خانہ کے تمام کارکنان نے اپنے آقا کے اردگرد کھڑے ہوکر تصاویر بنوائیں۔

بعدازاں سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ تشریف لائے اور نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

22/اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزا اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

برسبن روانگی

آج پروگرام کے مطابق سڈنی (Sydney) سے آسٹریلیا کے ایک دوسرے شہر برسبن (Brisbane) کے لئے روانگی تھی۔ دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔

سپیشل لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد قریباً سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ آسٹریلین ایئرلائن Qantas Air کی پرواز QF528 کی روانگی کا وقت بارہ بجکر پچیس منٹ پر تھا۔ روانگی سے قبل جہاز کے کیبن سے پائلٹ نے اعلان کیا کہ جہاز میں کوئی فنی خرابی ہے۔ جسے انجینئرز ٹھیک کررہے ہیں اس لئے کچھ تاخیر کے بعد جہاز روانہ ہوگا۔ دس منٹ گزرنے کے بعد پائلٹ نے دوبارہ یہ اعلان کیا کہ ابھی تک جو خرابی ہے وہ ٹھیک نہیں ہوئی۔ اب اس کے لئے آخری کوشش کی جارہی ہے ممکن ہے ہمیں جہاز تبدیل کرنا پڑے۔ پھر قریباً پونے ایک بجے پائلٹ نے یہ اعلان کیا کہ جو فنی خرابی تھی وہ ٹھیک نہیں ہوسکی اس لئے اب ہم جہاز تبدیل کررہے ہیں۔ تمام مسافر جہاز سے اتر جائیں اور دوسرے جہاز پر سوار ہونے کے لئے گیٹ نمبر 2 پر چلے جائیں۔ پائلٹ نے یہ بھی کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ ہمیں روانہ ہونے سے قبل ہی جہاز میں ایک فنی خرابی کا علم ہوگیا اگر یہ اوپر جاکر ہوتا تو پھر ہم جہاز تبدیل نہیں کرسکتے تھے۔

چنانچہ اس جہاز سے اتر کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گیٹ نمبر 2 کے Waiting Area میں تشریف لے گئے اور یہاں کچھ دیر قیام کے بعد قریباً دو بجے دوبارہ نئے جہاز پر سوار ہوئے۔ Qantas Air کی پرواز QF 528 دو بجکر بیس منٹ پر سڈنی ایئرپورٹ سے برسبن (Brisbane) کے لئے روانہ ہوئی۔

برسبن کا تعارف

برسبن آسٹریلیا کی سٹیٹ Queensland کا مرکزی شہر ہے اور سیاحت کے لحاظ سے آسٹریلیا کا ایک مشہور شہر ہے۔ یہاں پر سیر وتفریح کے لئے بہت خوبصورت جگہیں ہیں اور دلکش مناظر ہیں۔ مثلاً Big Pineapple اور برسبن کے ساحلی علاقہ Gold Coast پر بہت سے پارک ہیں جن میں Theme پارک بہت مشہور ہے۔ برسبن کا موسم آسٹریلیا میں بہترین موسم ہے۔ Hot Summers اور Mild Winters کے ساتھ یہاں سارا سال سورج چمکتا ہے۔ برسبن کو Sun Shine سٹیٹ بھی کہا جاتا ہے۔ اس شہر کی آبادی 2.2 ملین ہے۔

قریباً ایک گھنٹہ پچیس منٹ کی پرواز کے بعد برسبن کے لوکل وقت کے مطابق دو بجکر پینتالیس منٹ پر جہاز برسبن کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ (برسبن کا وقت سڈنی کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز کے دروازہ سے باہر تشریف لائے تو صدر جماعت برسبن عبدالسلام اسلم صاحب، مربی سلسلہ برسبن مسعود احمد شاہد صاحب، نیشنل صدر مجلس انصاراللہ محمد امجد صاحب اور زعیم انصاراللہ برسبن شفقت علی گوہر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

صدر صاحبہ لجنہ برسبن امۃ المتین صاحبہ اور سیکرٹری تربیت لجنہ شاہدہ نسرین صاحبہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

مشن ہاؤس میں استقبال

سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے جماعت احمدیہ برسبن (Brisbane) کے سنٹر کے لئے روانہ ہوئے اور قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کے مشن ہاؤس پہنچے۔ جہاں احباب جماعت مرد وخواتین اور بچوں نے بڑے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا بھرپور استقبال کیا۔ احباب نے پُرجوش نعرے بلند کئے۔ بچوں اور بچیوں نے استقبالیہ خیر مقدمی دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ استقبال کرنے والوں میں آسٹریلیا کی بعض دوسری جماعتوں سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔

دو بچوں نے حضور انور کو پھول پیش کئے جبکہ دو بچیوں نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پھول پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مسرور میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

مختلف شعبہ جات کا معائنہ

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور لنگر خانہ تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا اور پکا ہوا کھانا دیکھا اور کارکنان کو ہدایت فرمائی کہ گوشت اس طرح پکا ہوا ہونا چاہئے کہ صحیح طرح گلا ہوا ہو اور ہاتھ سے آسانی سے ٹوٹ جائے۔ نیز ہدایت فرمائی کہ آپ نے یہ لنگر خانہ اگرچہ عارضی طور پر بنایا ہے لیکن کونسل سے اس کے عارضی استعمال کی اجازت لے لینی چاہئے تھی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لائبریری دیکھی۔ یہ لائبریری نئی بنی ہے۔ ابھی یہاں کتب ترتیب سے رکھی جانی ہیں۔ نیز حضور انور نے بعض نئے تعمیر ہونے والے دفاتر کا بھی معائنہ فرمایا اور نئی تعمیر ہونے والی بیت الذکر کے اردگرد کے علاقہ کا بھی وزٹ فرمایا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مسرور میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

نئے جماعتی سنٹر کا تعارف

جماعت احمدیہ برسبن کا یہ مقامی سنٹر برسبن شہر کے سنٹر سے 40 کلومیٹر باہر Beaudesert Shire Council کے علاقہ Stockleigh میں واقع ہے۔ اس قطعہ زمین کا کل رقبہ 10 ایکڑ ہے جو فروری 1999ء میں خریدا گیا تھا۔ جماعت نے اس پر 286 مربع میٹر کا ایک ہال تعمیر کیا تھا جو نمازوں کے لئے اور دیگر جماعتی پروگراموں کے لئے استعمال ہوتا رہا۔ اس کے علاوہ مشن ہاؤس، گیسٹ ہاؤس اور مختلف دفاتر وغیرہ بھی تعمیر کئے گئے تھے۔ پختہ کار پارک بھی تعمیر کیا گیا تھا۔

22,21/اپریل 2006ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے آسٹریلیا کے دورہ کے دوران دو روز کے لئے برسبن تشریف لائے تھے تو 22/اپریل کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کمپلیکس بیت المسرور کا افتتاح فرمایا تھا اور تختی کی نقاب کشائی فرمائی تھی۔ اس وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ اب یہاں پر باقاعدہ اپنی بیت الذکر بنائیں۔

چنانچہ اب جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو یہاں بڑی خوبصورت اور وسیع بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اس بیت کی عمارت کا رقبہ 750 مربع میٹر ہے۔ مینار کی اونچائی دس میٹر اور گنبد کا قطر چھ میٹر ہے۔

بیت کے ایک طرف مردوں کا ہال اور دوسری طرف عورتوں کا حصہ ہے۔ دونوں اطراف علیحدہ علیحدہ وضو کی جگہیں اور بیوت الخلاء بنائے گئے ہیں۔ مردانہ حصہ کی طرف لائبریری اور MTA روم، سٹوڈیو روم بھی بنائے گئے ہیں۔ خواتین کی طرف ایک علیحدہ ہال نما کمرہ نرسنگ روم کے طور پر بنایا گیا ہے۔

جماعت کے اس سنٹر اور بیت کو دو اطراف سے سڑک لگتی ہے اور اس راستہ پر سفر کرنے والوں کو یہ بیت نظر آتی ہے۔ اس بیت کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ تعالیٰ 25/اکتوبر بروز جمعۃ المبارک 2013ء کو فرمائیں گے۔

مکرم بشارت احمد ملک صاحب

میرے پھوپھا مکرم ملک غلام محمد صاحب معلم وقف جدید

میرے پیارے پھوپھا جان مولوی ملک غلام محمد صاحب مرحوم معلم وقف جدید 2006ء کے رمضان کی 27 تاریخ کو اس دار فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولیٰ کریم کے حضور حاضر ہو گئے۔

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

آپ ایک واقف زندگی معلم تھے اور تادم آخر اپنے اس مقدس عہد کو بھرپور انداز میں نبھاتے ہوئے خدمت دین کی توفیق پائی۔

آپ غالباً 1931ء میں بمقام لودھراں پیدا ہوئے۔ والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ گھریلو ماحول زمیندارانہ تھا لیکن آپ کو دنیاداری سے کوئی رغبت نہ تھی۔ طبیعت میں فطرتاً نیکی کا مادہ بھرا ہوا تھا۔ بچپن سے ہی نماز پڑھنے اور قرآن سیکھنے کا بے حد شوق تھا۔ جس ماحول میں آپ پیدا ہوئے وہاں دنیاداری اور لہو ولعب کے سوا کچھ نہ تھا۔ پورے علاقے میں اکیلا احمدی گھرانہ تھا آپ اپنا وقت اردگرد کے ماحول سے بچا کر عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارتے۔ آپ نے تلاوت قرآن کریم، کتب حضرت مسیح موعود اور الفضل کے مطالعہ کو ہمیشہ اپنا مشغلہ بنائے رکھا۔ ہمیں نماز کی اہمیت بتانے کے لئے فرمایا کرتے تھے کہ میں نے 13 سال کی عمر سے تہجد باقاعدہ پڑھنی شروع کی تھی اور مجھے یاد نہیں کہ اس کے بعد کبھی میری تہجد کی نماز چھوٹی ہو۔

بچپن سے ہی آپ اپنے والد ملک عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کے ہمراہ قادیان کے جلسہ سالانہ پر باقاعدہ تشریف لے جاتے۔ تقسیم ملک کے بعد جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ سے مضبوط رابطہ رکھا اور سال بھر میں کئی دفعہ ربوہ تشریف لاتے۔

آپ کو خلافت سے بے انتہا عشق تھا۔ خلافت کے مقام اور تقدس کی خاطر ہر قربانی کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے اور یہی جذبہ آپ نے اپنی نسل میں کوٹ کوٹ کر بھر دیا۔

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کے دوران عرض کیا کہ حضور! میں اپنی زندگی وقف کرنا چاہتا ہوں۔ حضور انور نے آپ کو سندھ کی زمینوں پر کام کرنے کے لئے بھجوا دیا۔ چنانچہ کچھ عرصہ آپ وہاں خدمت بجالاتے رہے۔

1957ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے وقف جدید جیسی بابرکت سکیم کا اعلان فرمایا تو آپ نے حضور انور کی خدمت میں بطور معلم جماعت کی خدمت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا جسے حضور انور نے بکمال شفقت منظور فرمایا۔ آپ کا شمار وقف جدید کے ابتدائی معلمین میں سے ہوتا ہے۔ آپ نے پھر یہ بابرکت عہد تادم آخر پوری وفا کے ساتھ نبھایا۔

خاکسار جب جامعہ احمدیہ میں داخل ہوا تو بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ تم نے ایک اچھا فیصلہ کیا ہے۔ دین ودنیا میں بھلائی حاصل کرنے کا یہ ایک بہترین راستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے وقف کو تمام شرائط کے ساتھ نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیشہ انجام بخیر کی دعا کیا کرو اور ہر ماہ کم از کم ایک دعائیہ خط حضور انور کی خدمت میں ضرور لکھا کرو۔ اسی طرح جب میں جامعہ سے تحصیل علم کے بعد میدان عمل میں جانے لگا تو ملاقات اور درخواست دعا کی خاطر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نصیحت کے طور پر فرمایا کہ دو باتیں جو میری زندگی کا نچوڑ ہیں وہ میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں میدان عمل میں تمہارے بھی کام آئیں گی۔ ایک یہ کہ دعا سے کبھی غافل نہ ہونا سب کام اسی سے ہوں گے اور دوسری یہ کہ مطالعہ بکثرت کرتے رہنا۔ اگر تم نے ان باتوں پر عمل کیا تو اشاعت دین کے کام وتربیت میں آسانی ہوگی اور واقعۃً خاکسار نے اپنی زندگی میں ان نصائح کو بہت ممد ومعاون پایا۔

آپ کا دینی علم بہت گہرا تھا۔ جب کبھی ملاقات ہوتی تو کوئی قرآنی آیت یا کسی اور علمی نکتہ پر بحث چھیڑ کر ہمارے علم میں اضافہ فرماتے۔ آپ کا حافظہ بلا کا تھا۔ درثمین اور کلام محمود تقریباً ساری زبانی یاد تھیں۔ ان کے علاوہ بھی اور سینکڑوں اشعار ازبر تھے۔ جو بات کرتے شعروں سے مزین کر کے کرتے اس لئے آپ کی صحبت میں بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا بہت مزہ آتا۔ علم کلام کے بھی سینکڑوں حوالے آپ کو زبانی یاد تھے۔

پیارے پھوپھا جان بہت سادگی پسند تھے تکلفات سے آپ کی طبیعت کوسوں دور تھی۔ صفائی کا خاص اہتمام کیا کرتے تھے۔ آپ کی شخصیت بہت پُروقار تھی۔ پگڑی کا استعمال کرتے تھے ہم نے کبھی آپ کو گھر سے باہر ننگے سر نہیں دیکھا۔ ایک دفعہ خاکسار کو نصیحت کی کہ ہمیشہ ٹوپی اور بوٹ پہن کر گھر سے باہر نکلا کرو۔ بعض لوگ چپل وغیرہ پہن کر بازار میں آجاتے ہیں جو نامناسب ہونے کے ساتھ ساتھ وقار کے بھی خلاف ہے۔ سفید لباس پسند فرماتے بہت نفیس مزاج کے مالک تھے۔

تقویٰ کی باریک راہوں پر ہمیشہ خود بھی چلتے اور ہمیں بھی اسی سبق کی یاد دہانی کراتے رہتے۔ مجھے یاد ہے کہ 1982ء کے جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر آپ کی ڈیوٹی دارالعلوم شرقی میں لنگر خانہ سے مہمانوں کے لئے کھانا حاصل کرنے کے لئے پرچی بنا کر دینے کی تھی۔ جلسہ پر آئے ہوئے بیس پچیس مہمان ہمارے گھر میں بھی رہا کرتے تھے۔ ایک دن جب میں پرچی بنوانے کے لئے گیا تو میں نے موجود مہمانوں کی تعداد سے دو زائد بتائی۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم نے دو مہمان زائد بتائے ہیں۔ خاکسار نے وضاحت کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہمارے ہاں تھوڑی دیر میں دو مزید مہمان آنے والے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ پرچی بنوانے کے وقت تک تو وہ نہیں آئے اس طرح یہ غلط بیانی ہو جاتی ہے اور یہ بات حضرت مسیح موعود کے فرمان کہ تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو کے خلاف ہے۔ اس سے خدا ناراض ہو جاتا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود کا لنگر ہے جس میں خدا نے بہت برکت رکھی ہے اگر مزید مہمان آ بھی گئے تو یہی کھانا ان سب کے لئے کفایت کرے گا۔ اس طرح آپ نے عملاً میری اصلاح کر کے تقویٰ کی طرف توجہ دلائی۔

آپ کی تمام اولاد کسی نہ کسی رنگ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین کی خدمت کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ خدا تعالیٰ تمام پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ہمیشہ نیکی اور تقویٰ کی راہ پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم راجہ عطاء المنان صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حلیمہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب سابق ناظر اصلاح وارشاد گزشتہ تین ماہ سے کینسر کی وجہ سے بہت علیل ہیں ۔ نیز خاکسار کے والد کئی برس سے Alzheimer کے مریض ہیں اور ان کی یادداشت بہت متاثر ہورہی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ میرے والدین کو اپنے خاص فضلوں سے شفاء کامل وعاجل عطا فرمائے۔اورصحت سلامتی والی فعال زندگی بخشے اور ہرقسم کی پیچیدگی سے بچائے۔آمین

۞ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر و پبلشر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ولایت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالعزیز صاحب گکھڑ مرحوم پنشنر کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا پانچ سال قبل دل کا بائی پاس آپریشن ہوا تھا۔ 5-6 ماہ قبل دوبارہ تکلیف ہونے کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہیں۔ انجیو گرافی اور پلاسٹک سرجری ہوئی ہے جو کامیاب رہی ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو اپنے خاص فضلوں سے شفاء کامل وعاجل عطا فرمائے۔ اورصحت سلامتی والی فعال زندگی بخشے اور ہرقسم کی پیچیدگی سے بچائے۔آمین

۞ مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوش دامن مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب مرحوم منہ اور گلے کے کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں۔تقریباً ایک ماہ قبل اسلامک انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں سرجری ہوئی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے کامیاب ہوگئی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہرقسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

تکمیل ترجمۃ القرآن

۞ مکرم بشارت احمد بھلر صاحب معلم وقف جدید جماعت احمدیہ چرناڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چرناڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر میں پہلی دفعہ دو بچوں سہیل احمد ولد مکرم سلیم احمد صاحب اور راشد احمد ولد مکرم امام دین صاحب نے قرآن مجید باترجمہ کا پہلا دور خاکسار اور سابقہ معلمین وقف جدید کی جاری کردہ قرآن باترجمہ کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 7 نومبر 2013ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔جس میں مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور مکرم سلیم صاحب نائب صدر جماعت چرناڑی نے دعا کروائی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم عشق ومحبت سے پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پرعمل کرنے کی توفیق دے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت احمد کھرل صاحب
ترکہ مکرم نذیر احمد صاحب)

۞ مکرم بشارت احمد کھرل صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم نذیر احمد صاحب وفات پاچکے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 7 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔لہٰذا یہ قطعہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ، مکرمہ فرحت عزیز صاحبہ، مکرمہ شفقت سلطانہ صاحبہ اور مکرمہ رفعت کوثر صاحبہ کے نام منتقل کردیا جائے۔جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔مکرم بشارت احمد کھرل صاحب۔بیٹا
2۔مکرم محمد اشرف کھرل صاحب۔بیٹا
3۔مکرم منور احمد کھرل صاحب۔بیٹا
4۔مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔بیٹی
5۔مکرمہ فرحت عزیز صاحبہ۔بیٹی
6۔مکرمہ شفقت سلطانہ صاحبہ۔بیٹی
7۔مکرمہ رفعت کوثر صاحبہ۔بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ایمبولینس کی فراہمی

۞ ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909
6213970,6215646
EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184
استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔احباب جماعت وار اکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ملیریا سے بچاؤ

۞ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کردیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیدنا بلالؓ فنڈ

۞ احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا۔اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ!

''میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔''

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ!

''یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔''

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ!

''پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بےقرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہورہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہو گی۔''

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کے لئے ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کی جاتی ہے۔

(سیدنا بلال فنڈ کمیٹی)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

24 نومبر 2013ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ سپین
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
9:05 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک۔ مذاکرہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:45 am	یسرنا القرآن
12:20 pm	گلشن وقف نو۔ خدام الاحمدیہ 25 مئی 2013ء کیلگری کینیڈا
1:20 pm	فیتھ میٹرز
2:25 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مارچ 2012ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:15 pm	رفقائے احمد
9:55 pm	کڈز ٹائم
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو

25 نومبر 2013ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	فوڈ فار تھاٹ
2:15 am	امریکن میوزیم آف نیچرل ہسٹری کی تاریخ
2:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
4:10 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	یسرنا القرآن
6:10 am	گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ
7:10 am	فوڈ فار تھاٹ
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء
8:55 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	چلی ہے رسم: مذاکرہ
2:05 pm	فرنچ پروگرام
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 ستمبر 2013ء (انڈونیشین سروس)
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم فروری 2008ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
8:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

26 نومبر 2013ء

12:25 am	ریئل ٹاک
1:25 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم فروری 2008ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:40 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم فروری 2008ء
8:55 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
9:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو 25 مئی 2013ء کیلگری کینیڈا
1:05 pm	نور مصطفویؐ
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب
2:35 pm	ہماری تعلیم
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 نومبر 2013ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	قرآن کریم کوئز
9:45 pm	غزوات النبیؐ
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	گلشن وقف نو خدام الاحمدیہ

ربوہ میں طلوع و غروب 21۔نومبر

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:09

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

21 نومبر 2013ء

1:35 am	دینی و فقہی مسائل
2:15 am	آخری زمانہ کی علامات
3:10 am	خطبہ جمعہ 25 جنوری 2008ء
6:32 am	جلسہ سالانہ قادیان 29 دسمبر 2009ء
7:38 am	دینی و فقہی مسائل
9:53 am	لقاء مع العرب
12:00 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8:05 pm	اسلام میں عورتوں کے حقوق
9:10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

زکریا سٹیل
لاہور
0300-4005515
0301-8465533
ڈیلر۔ سی۔آر۔سی۔جی پی
ای جی اور کلر شیٹ
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938, 37667414

FR-10

سٹی پبلک سکول دارالصدر جنوبی ربوہ
(کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری ہے)
ادارہ ہذا نے سکول کا نام الصادق اکیڈمی (بوائز ہائی سکول) سے تبدیل کر کے سٹی پبلک سکول رکھ لیا ہے اور نئے نام سے محکمہ تعلیم سے رجسٹرڈ کروالیا ہے۔
● نئے جوش اور ولولہ سے تدریس کا عمل جاری ہے۔
● چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔
منجانب: پرنسپل سٹی پبلک سکول (ربوہ)
047-6214399

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

Aizaz Academy
TUTION CENTRE
انتہائی مناسب فیس
بچوں پر خصوصی توجہ ہفتہ وار ٹیسٹ
For Girls 9th,10th,Math,Physics,Bio,Chem
F.S.C Math, Physics, Bio, Chem
B.A English Compulsary
لڑکیوں کیلئے کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچرز
For Boys 9th, 10th, Math, Physics, Bio, Chem
لڑکوں کیلئے کوالیفائیڈ میل ٹیچرز
Spoken English + IELTS 7Band
Projector Based IELTS Class
لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے علیحدہ علیحدہ اوقات میں کلاسز
6/8 دارالرحمت غربی ربوہ۔ نزد مریم صدیقہ سکول (منڈی) فون: 0476211799,0332-7073005